سوال

(160) جب عورت قیام کرنے سے عاجز آجائے؟ اور کیا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ملتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت رات کو معمول کے مطابق نماز ادا کیا کرتی ہے بعض اوقات وہ قیام کرنے سے عاجز آجاتی ہے اس کو کہا جاتا ہے۔ کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے نصف ثواب ملتا ہے کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ بات درست ہے کیونکہ صحیح حدیث کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صلاۃ القاعد علی النصف من صلاۃ القائم"[1]

"بیٹھنے والے کی نماز کھڑے ہونے والے کی نماز سے نصف اجر رکھتی ہے۔"

لیکن جب اس کی عادت یہ ہے کہ وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرتی ہے اور بیٹھ کر اس وقت پڑھتی ہے جب کھڑے ہونے سے عاجز ہوتی ہے پس اللہ تعالیٰ اس کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کا اجر عطا کرے گا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"إذا مرض العبد أوسافر كتب له من العمل ما كان يعمله وهو صحيح مقيم"[2]

"جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا ہے یا سفر پر روانہ ہوتا ہے (اور مرض اور سفر کی وجہ سے بیٹھ کر اور قصر نماز ادا کرتا ہے) تو اس کے نامہ اعمال میں اسی طرح لکھا جاتا ہے جیسے وہ صحت کی حالت میں اور حالت اقامت میں ادا کیا کرتا تھا۔"

پس اگر وہ بیماری کی وجہ سے مکمل نماز نہیں پڑھ پاتا تو اللہ تعالیٰ اس کی نیت اور جتنی وہ قدرت رکھتا ہے اتنی ادا کرنے کی وجہ سے پوری نماز کا اجر عطا کر دیتا ہے، تو جب وہ اپنے کئی اعمال سے عاجز آجاتا ہے تو اس کو ان کا اجر کیسے نہ دیا جائے گا؟ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (1659)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (2834)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 169

محدث فتویٰ